



سوال

ایک حدیث: (منگنی خفیہ رکھو اور نکاح اعلانیہ کرو) کا حکم

جواب

الحمد لله

اس حدیث کو دہلی نے مسند الفردوس میں ان الفاظ میں بیان کیا ہے: (نکاح کو ظاہر کرو اور منگنی کو خفیہ رکھو) ہر تاہم یہ حدیث ضعیف ہے، اسے البانی رحمہ اللہ نے سلسلہ ضعیفہ: (2494) میں اور اسی طرح ضعیف الجامع الصغیر: (922) ضعیف قرار دیا ہے۔

البتہ اس حدیث کا پہلا حملہ معنوی طور پر صحیح ثابت ہے اور صحیح حدیث میں (ظاہر کرو) کی بجائے: (اعلان کرو) کے الفاظ ہیں۔

جیسے کہ امام احمد نے عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے حدیث روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نکاح کا اعلان کرو) اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل: (1993) میں حسن قرار دیا ہے۔

"نکاح کا اعلان" اس معنی میں کہ نکاح کے گواہ بناؤ تو یہ جمہور علمائے کرام کے ہاں واجب ہے، بلکہ گواہ بنانا نکاح کے صحیح ہونے کی شرائط میں داخل ہے؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر کوئی نکاح نہیں ہے) اس حدیث کو بیہقی رحمہ اللہ نے عمران اور عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح الجامع: (7557) میں صحیح قرار دیا ہے۔

بعض اہل علم نے منگنی خفیہ رکھنے کو مستحب قرار دیا ہے، ان کا مقصد یہ ہے کہ کہیں فسادی اور حاسد قسم کے لوگ لڑکے اور منگیتر کے تعلق کو خراب نہ کر دیں، یہ بات "حاشیۃ العدوی علی شرح مختصر خلیل" (3/167) میں موجود ہے۔

اہل علم کے اس موقف کی تائید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے بھی ہوتی ہے کہ: (پنپے کام پورے کرانے کے لئے انہیں خفیہ رکھ کر [اللہ سے] مدد چاہو؛ کیونکہ ہر وہ شخص جسے نعمت ملے تو اس سے لوگ حسد کرتے ہیں) اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور صحیح الجامع: (943) میں البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

تو اس طرح یہ معاملہ صرف منگنی کے ساتھ ہی خاص نہیں ہے بلکہ انسان کو چاہیے کہ کوئی بھی شخص کسی ایسے آدمی کے سامنے اپنے اوپر ہونے والی اللہ کی نعمتوں کو ظاہر نہ کرے جو حاسد ہو۔

جبکہ منگنی کے موقع پر تقریب کا انعقاد ایسا معاملہ ہے کہ بہت سے لوگوں کو اس کی عادت پڑ گئی ہے، اور ان شاء اللہ اس میں کوئی حرج والی بات بھی نہیں ہے۔

تاہم اس تقریب میں شرعی احکامات کو مد نظر رکھنا ضروری اور لازمی ہے، اس لیے ایسی تقاریب میں مردوزن کا اختلاط نہیں ہونا چاہیے، اسی طرح دفن کے علاوہ کوئی بھی آلات موسیقی استعمال نہ کی جائیں؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی بیاہ کے موقع پر صرف دفن بجانے کی اجازت دی ہے۔

واللہ اعلم



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي